ادبیات

اشفاق علی خاں مرحوم ایڈوکیٹ کا کلام اور مضامین "برہان" میں شائع ہوتے رہے ہیں، مرحوم نے ۳ر اگست ۱۹۷۶ء کو حسب ذیل نوٹ کے ساتھ یہ قطعات اور رباعیاں اشاعت کے لئے بھیجی تھیں۔ ادبیات کا سلسلہ اب "برہان" میں برائے نام ہی رہ گیا ہے، اس لئے یہ قطعات اور رباعیاں بھی یوں ہی رکھی رہیں یہاں تک کہ نومبر ۱۹۷۷ء کو ڈاکوؤں کے ایک گروہ نے ان کے مکان پر حملہ کر کے انتہائی بے بسی اور بے کسی کی حالت میں رات میں ان کو شہید کر دیا۔ آج یہ کلام سامنے آیا تو مرحوم کی یاد تازہ ہوگئی۔

وحدت وجود کا مسئلہ ہمیشہ سے ایک نازک اور الجھا ہوا مسئلہ رہا ہے علمائے ظاہر کو چھوڑ کر خود صوفیائے کرام کے یہاں بھی دو گروہ ہیں۔ ایک وحدۃ الوجود کا قائل اور دوسرا وحدۃ الشہود کا شاعر نے فلسفہ وحدت وجود کے سب سے بڑے شارح شیخ محی الدین ابن عربیؒ کے مسلک پر جو بے باکانہ حملے کئے ہیں اور خود اصل مسئلے پر جو انداز بیان اختیار کیا ہے۔ وہ سنجیدگی اور احتیاط کے خلاف ہے، مرحوم دنیا میں ہوتے تو شکریے کے ساتھ ان کا کلام واپس کر دیا جاتا۔ لیکن اب ان کے بہیمانہ اور بے رحمانہ قتل کی یاد میں ان کو شائع کیا جا رہا ہے۔ (برہان)

محترمی۔ یہ قطعات و رباعیات برائے اشاعت بھیج رہا ہوں۔ معلوم نہیں اب برہان میں نظم شائع کرنے کا دستور ہے یا نہیں۔ بہت مدت سے میں نے اس میں نظم نہیں دیکھی۔ اگر انھیں شائع کرنے کا ارادہ نہ ہو تو مجھے فوراً واپس کر دیجئے یا کم سے کم اطلاع کر دیجئے۔ اگر شائع

کرنے کا ارادہ ہو تب بھی مجھے لکھ دیجئے۔

اشفاق علی خاں ایڈوکیٹ
شاہجہانپور ۳ اگست ۷۶ء

قطعات

اللہ ایک ہے تو یہ تعلیم دو کی ہے
یعنی خدا و غیرِ خدا دو وجود ہیں
صوفی کا قول ہے کہ یہ توحید ہے کہاں
جب ایک دوسرے سے جدا دو وجود ہیں

بندوں کو خدا نے دیے کے توحید کا درس
بندوں کی خدائی کا جب افسوں توڑا
تعلیم ہمہ اوست سے شیطان نے بھی
بندوں کو پھر خدا بنا کر چھوڑا

قرآن کے نزدل سے دلِ انسان میں
راسخ ہوا توحیدِ الٰہی کا خلوص
آلودۂ وہم ہو گئی پھر توحید
جب درجی ہوئی اہلِ تصوف پہ فصوص[1]

توحید کیوں کتابِ الٰہی کی پھر رہی
جب وحدۃ الوجود کی سرحد میں جا پڑی
اے صاحبِ فصوص کے پیرو خطا معاف
قرآن سے بڑا کے فصوص الحکم بڑی ؟

توحید سے تھا بندہ و خالق میں امتیاز
مجبورِ بندگی تھی جہاں کی ہر ایک شے
ایک معجزہ ہے فلسفۂ وحدۃ الوجود
اب ساری کائنات خدا کی شریک ہے

ہے پیشِ نظر میرے بہت سادہ حقیقت
پیچیدہ گو وہم میں گم ہیں ترے افکار
توحیدِ رسولِ عربی ہے مرا مسلک
تو وحدۃ ابن عربی کا ہے پرستار

---

[1] :- شیخ اکبر محی الدین ابن عربی کی مشہور و معروف کتاب فصوص الحکم۔